(192)

Maulana Azad National Urdu University

Bachelor of Arts/ Bachelor of Scienec (Translation)

II - Semester U.G. Examination, May - 2015

Compulsory Add-on-Paper

Paper : Translation

Total Marks : 70 **Time : 3 hours**

حصہ الف

1۔ ذیل میں سے کسی دو پر مختصر مضمون لکھیے۔ **5 x 2 = 10**

a) ترجمہ کسے کہتے ہیں؟

b) ترجمے کا نظریہ مطابقت (Equivalence Theory of Translation)

c) وسائل ترجمہ (Tools of Translation)

d) لغت (Dictionary)

حصہ ب

نوٹ: تمام سوالات کے جواب مطلوب ہیں۔ **15 x 4 = 60**

2۔ لفظی ترجمہ، با محاورہ ترجمہ اور آزاد ترجمہ کی تعریف کرتے ہوئے۔ ان کی ضرورت واضح کیجیے۔

یا

سائنسی علوم کے ترجمے میں کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

3۔ ترجمے سے متعلق تھیوڈر ساوری کے اصول لکھیے۔

یا

ورنیکلر ٹرانسلیشن سوسائٹی (دلی کالج) کے ترجمے سے متعلق وضع کردہ اصول لکھیے۔

4۔ درج ذیل اردو عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

قدیم ہندوستانیوں نے اپنے زمانے کے کچھ سب سے بڑے بحری جہاز بنائے اور تھائی لینڈ اور چین جیسے دور دراز ملکوں کا سفر کیا۔ ہمیں پہلی صدی عیسوی میں ہندوستان اور روم کے درمیان زبردست بحری تجارت کا ذکر سننے کو ملتا ہے۔ قدیم کتابوں اور ریکارڈوں میں ایسی بے شمار بندرگاہوں کا ذکر ملتا ہے جن میں سے کچھ آج بھی استعمال ہوتی ہیں۔ کیرالہ میں موزی رس (Muzris) جسے آج کرانگانور (Cranganore) کہتے ہیں ایسی ہی ایک بندرگاہ ہے۔ یہاں عرب، یونان اور روم سے جہاز سامان لے کر آتے تھے۔ تمل زبان کی قدیم کتابوں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ 'یاونا' (Yavnas) یونانی اور رومن باشندے اس بندرگاہ پر کالی مرچ اور دوسرے سامان کی قیمت کی ادائیگی سونے کی شکل میں کرتے تھے۔ جہاز رانی میں اپنی بے پناہ مہارت کے سبب ہندوستانیوں نے اپنی تہذیب اور تجارت کو بہت سے ملکوں میں پھیلایا۔

یا

ترجمے سے متعلق درج ذیل آراء کس کے ہیں۔ تین جوابات دیے گئے ہیں صحیح جواب قوسین میں لکھیے۔

i) "مترجم کا کام لفظ کی جگہ لفظ رکھنا نہیں ہے بلکہ مصنف کے اسلوب اور زبان کی طاقت اپنی زبان میں محفوظ کرنا ہے"

(a) میسرو (b) سیسرو (c) خسرو ( )

ii) "شاعری ترجمہ ہو ہی نہیں سکتی"۔

(a) محمد حسین آزاد (b) ہنری جیمز (c) ڈاکٹر سیموئل جانسن ( )

iii) "نثر میں ترجمہ نا قابل فہم اور ناممکن ہے"

(a) وکٹر ہیوگو (b) چاسر (c) کیٹس ( )

iv) "ترجمے کی زبان قابل التفات دکھائی نہیں دیتی"

(a) پروفیسر ایلبرٹ گیرارڈ (b) ارنسٹ (c) جے۔ایچ فریز ( )

v) "زندہ کتا مردہ شیر سے بہتر ہے"

(a) گرانٹ شاور مین کرسپلی (b) ہیمنگوے (c) ایڈورڈ فٹز جیرالڈ ( )

vi) "ترجمہ کرنا ایک گناہ ہے"

(a) جیمز جوائس (b) ہومر (c) گرانٹ شاور مین کرسپلی ( )

vii) "ترجمہ ناممکن کو ممکن بنانے کی سعی ہے"

(a) ارسطو (b) افلاطون (c) پروفیسر ایلبرٹ گیرارڈ ( )

viii) "ترجمہ نام ہے ایک سعیٔ نامشکور کا جس کے صلے میں شدید مشقت کے بعد حقارت ملتی ہے"۔

(a) ارسطو (b) افلاطون (c) پروفیسر ایلبرٹ گیرارڈ ( )

ix) "جملہ امور عالم میں جو سرگرمیاں سب سے زیادہ اہمیت اور قدر و قیمت رکھتی ہیں۔ان میں ترجمہ بھی شامل ہے"

(a) کالی داس (b) گوئٹے (c) جان گلکرسٹ ( )

x) "کلام الٰہی کا اصل دبدبہ ترجمے میں نہیں آ سکتا"

(a) محمد حسین آزاد (b) ابوالکلام آزاد (c) سیماب اکبرآبادی ( )

5۔ درج ذیل مختصر کہانی کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

The wise and the foool

There was a clever man in a town. The people of the town respected him much for his cleverliness. There was also a fool in the same town. People didn't like him. Nobody was allowing him to sit with them. He was kept at arm's length.

Once the fool decided to see the clever man to know why is he being appreciated. He went to his house. The clever man was alone in his house.

"Sir, you are alone here. How can you spend time by being lonely? How can you tolerate? the fool aksed the wise.

"Friend, you have mistaken. I was not alone here. Till your arrival I had good company" replied the wise.

It is better to be lonely than to be with a fool.

یا

درج ذیل انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

As we all know that we live in the age of science and technology. The life of every one of us is highly depends on the scientific inventions and modern day technologies. Science and technology has changed the lives of people to a great extent. It has made life easy, simple and fast. In the new era, the science development has become a necessity to finish the era of bullock cart and bring the trend of motorized vehicles. Science and technologies have been implemented to the every aspect of modernization in every nation. Modern gadgets have been introduced to every walk of life and have solved almost all the problems. It was not possible to have all the benefits of it without implementing it in the sectors like medicine, education, infrastructure, electricity, aviation, information technology and other field.

☆☆☆☆